Session 21th
No 108
Date 7-10-2016
Department Higher Education

تحریک استحقاق

جناب سپیکر صاحب

میں اپنی بچی سے ملنے تاتارا گرلز ہاسٹل پشاور یونیورسٹی 3 بجے گئی تو وارڈن کے کو دفتر کو تالہ لگا ہوا تھا۔ وہاں موجود خالہ سے معلوم کرنے پرپتہ چلا کہ وارڈن سلیم ہارون اپنے بچوں اور شوہر کے ساتھ وہاں رہائش پذیر ہے میرے کہنے پر خالہ ان کے پاس گئی اور ان کو بتایا کہ بچی سے ملنے ان کے والدہ ائیں ہیں۔ جو ممبر صوبائی اسمبلی بھی ہیں۔ تو اس کو جواب میں کہا کہ میں کسی سے نہیں ملتی۔ تاہم دوبارہ جواب بیجھوانے پر وہ آئی اور آتے میں مجھے کھوسنہ شروع کیا کہ ذلیل عورت میرے مرضی ہے کہ جس سے ملوں یا نہ ملوں تم کون ہوتی ہو اور میری طرف مارنے کو بڑھیں لیکن وہاں دیگر بچیاں جو اجازت مانگنے کے لئے دستخط کے انتظار میں کھڑی تھیں نے درمیان میں آکر مجھے بچایا۔ سلیم ہارون وارڈن کی اس کستاخانہ روئے سے نہ صرف میرے بلکہ اس پورے معزز ایوان کا استحقاق مجروح ہوا ہے۔ لہذا اس کو استحقاق کمیٹی کے حوالے کیا جائے۔

Din Naz
دینہ ناز ایم پی اے
7-10-2016

Sec PA

SAS
7/x/2016

7/x/2016

Legis. III